جس طرح غالب کی نظم اپنا جواب آپ ہے، اسی طرح غالب کی نثر بھی لاجواب ہے

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ فارسی کے زیر اہتمام ٹیگور ہال، دیارِ میر تقی میر میں 'غالب کی فارسی شاعری میں طلسماتی کیفیت' کے عنوان سے ڈاکٹر تقی عابدی کا اظہارِ خیال

پروگرام کے دوران اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سید کلیم اصغر، صدر شعبہ پروفیسر عراق رضا زیدی، ڈاکٹر تقی عابدی، پروفیسر شمیم حنفی، ڈاکٹر احمد عالمی اور ڈپٹی کلچرل کونسلر سفارت خانہ جمہوری اسلامی ایران ....(تصویر: ایس این بی)

نئی دہلی (ایس این بی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ فارسی کے زیر اہتمام ٹیگور ہال، دیارِ میر تقی میر میں ایک توسیعی خطبہ 'غالب کی فارسی شاعری میں طلسماتی کیفیت' کے عنوان سے منعقد ہوا۔ خطبہ کے مقررِ خاص ممتاز ادیب و محقق ڈاکٹر تقی عابدی (کناڈا) نے کہا کہ جس طرح غالب کی نظم اپنا جواب آپ ہے اسی طرح غالب کی نثر بھی لاجواب ہے۔ انہوں نے کہا کہ غالب کے فارسی اشعار اور اردو خطوط پر کافی کام ہوا ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ غالب کے فارسی خطوط پر ابھی تک کام نہیں ہو سکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غالب نے اپنا پہلا فارسی خط انگریز حکمران کو لکھا تھا۔ اس کے بعد 1849 میں اردو میں خطوط نگاری کی۔ ہمارے فارسی اسکالرس کو چاہیے کہ غالب کو اچھی طرح پڑھیں اور اس پر تحقیق کریں۔

پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر شمیم حنفی نے کہا کہ آج کے موضوع کے لیے ڈاکٹر عابدی کا انتخاب شعبۂ فارسی کا حسن نظر تھا۔ میں اس حسن انتخاب کے لیے شعبۂ فارسی کو مبارکباد دیتا ہوں۔ موصوف نے غالب کی فارسی شاعری کے حوالہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غالب کو اپنی فارسی شاعری پر ناز تھا۔ جس کا ذکر غالب نے اپنے اشعار میں بھی کیا ہے۔ آخر میں صدر شعبہ پروفیسر عراق رضا زیدی نے مہمانون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم توسیعی خطبات کے لیے عام طور سے ان موضوعات کا انتخاب کرتے ہیں جو ہمارے درس کا حصہ ہوتے ہیں تا کہ اس طرح کے خطبات سے ہمارے عزیز طلبہ استعفادہ کر سکیں، کیونکہ غالب ہمارے کورس کا حصہ ہے۔ لہٰذا آج کا موضوع ہمارے لیے بہت اہم ہے۔ اس لیے ہم نے اس موضوع کے لیے ڈاکٹر تقی عابدی کا انتخاب کیا۔ پروگرام کا آغاز سید کوثر جعفری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جب کہ نظامت کے فرائض شعبۂ فارسی میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سید کلیم اصغر نے انجام دئے۔ شرکاء میں ڈاکٹر احمد عالمی ڈپٹی کلچرل کونسلر سفارت جمہوری اسلامی ایران نئی دہلی، ڈاکٹر غالیہ، ڈاکٹر لورا، ڈاکٹر راشید اقرا کستان، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق صدر پروفیسر خالد محمود، پروفیسر قمر غفار، پروفیسر محمد اقبال، ڈاکٹر عبد الحلیم، ڈاکٹر کے کے کوشک، ڈاکٹر طاہر حسین کاظمی، ڈاکٹر شمع افروز زیدی، اسرار جامعی، حکیم غلام مہدی راز، ڈاکٹر محمد عباس، ڈاکٹر عمران اندلیب، ڈاکٹر انیسہ خاتون، ڈاکٹر زہرا خاتون، ڈاکٹر شائستہ تبسم، ڈاکٹر سرفراز احمد، ڈاکٹر محسن علی، ڈاکٹر حسین الزمان عابدی، مہدی باقر اور یاسر عباس قابلِ ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر شعبہ جات سے اساتذہ و طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی لکچر
"غالب کے فارسی نثری کلام کی طلسم آرائی"